یسوع کی پیروی کرنا، روح القدس کی ہدایت کے وسیلہ۔

ہم کون اور کس کی پیروی کرر ہے ہیں؟

''ابتدا میں کلام تھا اور کلام الفاظ بنے۔'' فنونِ لطیفہ کے ماہر جیلین سٹو[1] کی جانب سے، اِس حوالے کی شناخت اہم مسیحیت کی کوتاہیوں میں سے ایک کے ساتھ ہے، یہ کہ، بائبل کے الفاظ کو فوقیت دیتے ہوئے، بالاتر شخص یسوع مسیح ہے، جسے یوحنا رسول کی طرف سے کلام کہا گیا ہے۔ یسوع کے پیروکاروں کے طور پر، ہمارا اہم مرکزِ نگاہ یسوع کی شخصیت پر ہونا چاہیے[2]۔

مقدس کلام الہامی، مستند اور نہایت اہم ہے! خاص طور پر، اناجیل ہمیں یسوع اور اُس کی خدمت کے بارے بہت کچھ بتاتی ہیں، اور انہیں یسوع کے کچھ اپنے الفاظ اور تعلیم کے ساتھ قلمبند کیا جا چُکا ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کیسے یسوع کی پیروی کرنی ہے، لیکن یہ یسوع کو ایک شخص کے طور پر تبدیل نہیں کرتی جسے ہم عبادت کرنے اور اُس کے ساتھ چلنے کے لیے، تعلق کو برداشت کرتے ہوئے دعوت دیتے ہیں۔

مسیحیت روحانی ہے۔

جب ہم اپنی زندگی کو یسوع کو سونپ چکے ہوتے ہیں، روح القدس آتا اور ہم میں سکونت کرتا ہے۔ ہم سادہ طرح روح القدس کی مافوق الفطرت ہدایت اور مداخلت کے بغیر یسوع کی پیروی نہیں کر سکتے یا اُس کی نجات کو حاصل نہیں کر سکتے[3] روح القدس ہمیں روحانی طور پر خدا باپ اور یسوع کے ساتھ جوڑتا ہے[4] درحقیقت، مسیحیت کے بارے ہر چیز حقیقتاً روحانی ہے! اختتامی نوٹ دیکھیے [5]

جبکہ زیادہ تر مسیحیوں کا ماننا ہے کہ روح القدس ہمیں ایک مہر یا ضمانت کے طور پر دیا گیا ہے۔ ہمارے مستقبل کی ضمانت اور نجات کے آخری مرحلے کی ''ڈاؤن پیمنٹ'' کی ایک قسم کے طور پر[6] بہت سارے تثلیث کے اِس تیسرے شخص کے ساتھ گہرے اعتماد اور تعلق کا تعاقب نہیں کرتے۔ پولُس کی واضح حوصلہ افزائی کے علاوہ، نہ ہی وہ سرگرمی سے روحانی تحائف کی خواہش یا تلاش کرتے ہیں (جیسے کہ نبوت)، جسے ہمیں کرنا چاہیے[7]

روح القدس یسوع کے قائم مقام کے طور پر۔

یسوع کی زمینی خدمت کے بعد، جس میں اُس کے کفارے ادا کرنے کی موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا شامل ہے، یسوع واپس آسمان پر گیا اور اب جلال کے ساتھ باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ زمین پر یسوع کی جگہ روح القدس کو بھیجا گیا تھا۔ اِس موجودہ وقت پر، روح

القدس زمین پر موثر طور پر یسوع کا نمائندہ کار اور عامل ہے[8] روح القدس کو بائبل میں مسیح کے روح کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے[9]۔
روح القدس خداوند کی طرف سے ایک اچھا تحفہ ہے[10]۔ ایک ضروری تحفہ۔ ہمیں روح کے ساتھ اپنے تعلق کی کھوج لگانی ہے اور اپنے دلوں اور زندگیوں میں اُس کی موجودگی سے مزید آگاہ ہونا ہے۔ ہمیں اُس کی راہنمائی اور تعلیم کی سمجھ کو سیکھنا ہے تا کہ ہم اُس کے اور زیادہ فرمانبردار بن سکیں۔ اِس طرح ہم موثر طور پر یسوع کی پیروی کرتے ہیں اور اِس عمل میں مزید یسوع کی مانند بنتے ہیں۔ روح القدس کے اہم کرداروں میں سے ایک ہمیں زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند بننے میں مدد کرنا ہے!

روح کی طاقت سے ڈرنا؟

شاید وجوہات میں سے ایک کہ کیوں بہت سے، اہم مبشرانِ انجیل مسیحی یسوع کی شخصیت سے بڑھ کر بائبل کے الفاظ کی پیروی کرتے ہیں کیونکہ وہ روح القدس کے عمیق تر کاموں کا اعتبار نہیں کرتے، اور ایسا کرنے سے، وہ مسیحی زندگی کی بہت زیادہ قوتِ حیات، زور اور خوشی کو کھو دیتے ہیں۔
یہاں روح القدس سے ڈرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ جبکہ روح القدس زورآور، ہلہ کرنے والی ہوا کی مانند آ سکتا ہے[11]، یہ ایسے دکھائی دیتا ہے جیسے اکثر وبیشتر وہ ایک شریف، پُرسکون آواز کے طور پر کام کرتا ہے۔ کچھ لوگ مشکوک تھے، اور یہاں تک پینٹیکاسٹل منسٹری کی مزید شدید اشکال کی غیر معمولی اور ناعاقبت اندیش اشکال سے چوکس تھے، لیکن ہمیں خداوند کی طرف سے پوری طرح قابلِ داد بہتر تحفے سے ڈر کر باز نہیں رہنا چاہیے[12]۔ ہمیں بغیر کسی ڈر یا خوف کے بغیر اپنے عمیق ترین توقف میں روح القدس سے بغل گیر ہونا اور اُسے خوش آمدید کہنا ہے۔ وہ ہمارا محبت کرنے والا اور سہارا دینے والا اور مشیر ہے۔
مسیحیوں کے طور پر، بعض اوقات اپنی سوچوں اور خواہشات اور روح القدس کی اُن چیزوں کے درمیان امتیاز کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات اپنے انسانی جذبات اور اصل روحانی شوق کے درمیان تمیز کرنا دشوار ہوسکتا ہے۔ لیکن ہمیں روح القدس کی عظیم دوستی اور عظیم علم کا تعاقب کرنے سے اِن مُشکلات سے باز نہیں رہنا چاہیے۔

روح القدس کلیسیا میں۔

خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم مضبوط اور جُرت مند مسیحی ہوں، وہ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم موثر طور پر خدمت کریں جیسے یسوع نے کی۔ یسوع نے اپنی زمینی خدمت کے دوران اپنا انحصار مکمل طور پر مافوق الفطرت روح القدس پر کیا، اور ہمیں بھی ایسا کرنا چاہیے۔
روح القدس نے تقریباً 2000 سالہ کلیسیائی تاریخ میں، مسیحیوں کے درمیان شاندار طور پر کام کیا۔ وہ اُس وقت ذی اثر طور پر اپنے آپ کو

آشکارہ کر چکا تھا۔ یہاں پنتیکوست کے بارے کچھ بھی نیا نہیں ہے اور ہمیں روح کی مافوق الفطرت خدمت کی طاقتور دلیلوں اور تجلی سے شرما کے دور نہیں رہنا چاہیے۔

یسوع اور روح القدس

بائبل کے الفاظ زندہ اور الہامی اور بااختیار ہیں، لیکن مسیحی ان کی پیروی نہیں کرتے ہیں، ہم یسوع مسیح کی شخصیت کے ساتھ بنیادی تعلق میں ہیں۔ جیسے لوگ قابلِ اعتماد طور پر یسوع کی پیروی کرنے کے لیے اپنے آپ کو سونپتے ہیں، اور زندگی کی بھرپوری کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں، جسے وہ پیش کرتا ہے، ہمیں سرگرمی کے ساتھ روح القدس کی ہدایت کی پیروی کرنی ہے اور اُس کے روحانی تحائف اور ملکیت کا تعاقب کرنا ہے۔ روح القدس اور یسوع اکٹھے پابند ہیں، لہذا یسوع کی پیروی کرنے کا مطلب روح القدس کی پیروی کرنا ہے۔

اختتامی نوٹس

[1] اکسویں صدی کی کلیسیا اور اِس کی قیادت کے لیے پیش پیش سفر میں دیا گیا حوالہ، منجانب اسٹیفن، ڈبلیو۔ ہنکس، کیرولین گرافک کمیونیکیشن، آسٹریلیا، 2006۔

[2] عبرانیوں 2:12اے

[3] ططس 3:5۔6

[4] افسیوں 2:18

[5] مسیحیت ضروری طور پر روحانی ہے۔ خدا کے فرزند کے طور پر۔

☆ ہماری روحیں روح القدس کے وسیلہ زندگی بخش اور نئے سرے سے پیدا ہوتی ہیں (یوحنا 3:3۔8، رومیوں 8:10، ططس 3:5۔6: سی ایف 1 یوحنا 5:1)۔

☆ ہمارا روح مسیح کے روح کے ساتھ ایک ہے (1 کرنتھیوں 6:17)۔

☆ ہم روح القدس کے وسیلہ سے ہدایت پاتے اور قبضہ میں ہیں (رومیوں 8:5۔9 اور 14)۔

☆ ہم روح القدس کی ہیکل ہیں (1 کرنتھیوں 3:16، 6:19، 2 کرنتھیوں 6:16، افسیوں 2:21۔22)۔

☆ ہم روح القدس کے وسیلہ، روحانی سمجھ کے ساتھ مسیح کے ذہن کو رکھ سکتے ہیں (1 کرنتھیوں 2:9۔16)۔

☆ یسوع روح القدس کے ذریعے ہم میں رہتا ہے (یوحنا 14:20 اور 23، رومیوں 8:9۔10، 2 کرنتھیوں 13:5، گلتیوں 2:20، افسیوں 2:22، 3:16۔17)۔

☆ہمیں روح القدس کے وسیلہ روحانی تحائف اور قابلیت دی گئی ہے۔(1 کرنتھیوں12:1۔11)۔

☆ہم روح القدس کے وسیلہ با اختیار ہوتے ہیں(اعمال8:2،افسیوں16:3)۔

☆ہمیں اپنی ابدی میراث کی مہر، یا سپردگی کے طور پر روح القدس دیا گیا ہے(رومیوں8:15۔17،2 کرنتھیوں1:22،5:5، افسیوں1:13۔14،30:4)۔

☆دعا میں ہم خدا باپ کی رسائی کو رکھتے ہیں(یسوع کی وجہ سے)،لیکن روح القدس تعلق کو مہیا کرتا ہے(رومیوں8:26۔27، افسیوں2:18،6:18)۔

ہم نئے عہد، روح کے خادم ہیں(2 کرنتھیوں3:5۔8)۔

[6]2 کرنتھیوں1:22۔5,5،افسیوں1:13۔14،30:4،رومیوں8:23

[7]1 کرنتھیوں14:1اور39 آیت۔

[8]یوحنا14:15۔17،26:15،26م16:7۔15

[9]رومیوں8:9،1پطرس1:11۔

[10]لوقا11:9۔13،خاص طور پر13بی کی آیت[11]۔

[11]اعمال2:4۔

[12] جبکہ پینٹیکاسٹل مسیحیت کی اصل اشکال کو سادہ لوح ہونے کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے، روح القدس کا مافوق الفطرت کام مکمل طور پر بائبل کے مطابق ہے۔